السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی جگہ سورج کے علاوہ وقت معلوم کرنے کا کوئی اورذریعہ نہ ہو، سورج بادلوں کی وجہ سے دکھائی نہ دیتا ہو۔ روزے دارنے یہ سمجھ کرکہ سورج غروب ہوگیا ہے روزہ افطار کرلیا پھر بادلوں کے چھٹ جانے سے معلوم ہواکہ سورج توابھی غروب نہیں ہوا۔ اب کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہورعلماء کے نزدیک ایسے روزے کی قضا دینا واجب ہے:

(فذہب الجمہورالی ایجاب القضاء (فتح الباري 28/9

ایسا ہی ایک واقعہ عہد نبوی میں رونما ہواتھا، اسماء بنت ابوبکررضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

(أفطرنا علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم غیم ثم طلعت الشمس "(بخاري، الصوم، اذاافطر فی رمضان ثم طلعت الشمس، ح: 1959"

''ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، کہ جس دن آسمان پر بادل تھے، روزہ افطار کرلیا پھر سورج نکل آیا۔''

(ہشام بن عروہ سے، جوکہ اس حدیث کے ایک راوی ہیں، پوچھا گیا کہ کیا انہیں قضا کرنے کا حکم دیا گیا تھا؟ توانہوں نے جواب دیا کہ کیا اس کے بغیر بھی کوئی چارہ تھا؟ (ایضا

البتہ سورج ظاہر ہونے پر روزے دار کو یہی سمجھنا چاہیئے کہ وہ روزے سے ہے اورغروب آفتاب پر روزہ افطار کیا جائے۔

صورت مسئولہ میں ایسے روزے کی قضا دینے میں ہی احتیاط ہے اگرچہ امام ابن تیمیہ اورامام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک ایسے روزے کی قضا نہیں ہے۔

مذکورہ مسئلہ کی تفصیل کےلیے دیکھیے (ابوداؤد، الصوم، الفطر قبل غروب الشمس، ح: 2359، ابن ماجہ، الصیام، ماجاء فی من افطر ناسیا، ح: 1673،1674، مسند احمد346/6اورالمغنی، الصیام، مسئلة ۔ ۔ اوافطر یظن ان الشمس قد غابت ولم تغب فعلیہ القضاء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

رمضان المبارک اورروزہ، صفحہ: 459

محدث فتویٰ